خوشخبری

پوری دُنیا میں اور اس وقت ہمارے مُلک میں بھی اتنی اچھی خبریں نہیں ہیں۔ اکثر اوقات اخبارات، ٹی وی، اور ریڈیو کے خبریں شائع کرنے والے پروگرام اور تمام آن لائن میڈیا آوٹ لٹس بُری خبریں شائع کرنا پسند کرتے ہیں۔ ہمیں یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ یہ بڑی سُرخیاں بناتے ہیں اور اپنے اخبارات بیچتے ہیں اور اُن کے لیے یہ بڑی کامیابی ہے جس سے اُن کا مقصد مالی منافع کمانا ہے۔ میں آپ کو ایک تجویز دیتا ہوں کہ آپ روزانہ کی خبروں کے عذاب اور پریشانیوں سے بچنے کے لیے ایک نیشنل میوزک چینل پر دی گئی مسیحی موسیقی اور خُدا کے کلام سے بیدار ہوں جو آپ کو تازگی اور خوشی دے۔

موجودہ دورِ حاضرہ میں ایسی جنگیں ہیں جو معاشرے کے وجود کو خطرے میں ڈال رہی ہیں اور دُنیا کے کچھ حصوں میں قحط یعنی خوراک کا بحران، اور زلزلے، یا برطانیہ میں کئی جگھوں پر سیلاب اور خشک سالی، ہوائی جہاز کے ایک خوفناک حادثے کی حالیہ خبر اور انگلش چینل میں چھوٹی کشتوں میں لوگوں کی آمدورفت کی تصاویر، اور بچوں کے ساتھ جبری زیادتی کی حقیقت ہر وقت واضح ہوتی رہتی ہیں۔

لیکن اس کے برعکس اکثر بہت سے سیاستدان اپنی پُرجوش تقاریر میں بہت ساری اچھی خبریں سُنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں کہ حالات کیسے بہتر ہورہے ہیں یا ہوجائیں گے۔ اور اس طرح اُن تقاریر میں بہت سارے وعدے کیے جاتے ہیں لیکن جو کچھ کہا جاتا ہے اُسے میڈیا بڑی تنقید کا نشانہ بناتا ہے اور جو ہمیں بتاتے ہیں کہ اچھی خبر کا مطلب کیا ہے؟ کیونکہ جو کچھ آپ سُنتے ہیں دراصل وہ بُری خبریں ہوتی ہیں۔ اگر میڈیا اور نام نہاد ماہرین شاید دُرست ہیں تو ''خوشخبری کہاں ہے''؟

جو کسی ایک شخص کے لیے اچھی خبر ہے وہ دوسرے کے لیے بُری خبر ہوسکتی ہے۔ تو پھر سب کے لیے اچھی خبر کہاں ہے؟ اور سب کی زندگی میں پُرامید اور مستقبل کے لیے اطمینان دلانے والی **خوشخبری کہاں ہے**؟ ہمیں اکثر بتایا جاتا ہے کہ اس ہفتے ہونے والی لاٹری کی جیت کی رقم کتنی ہوگی لیکن پھر بھی اس جیت کے خلاف بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور جب نمبر پڑھے جاتے ہیں تو لاٹری میں حصہ لینے والوں میں سے بہت سارے لوگوں کے لیے ایک بُری خبر ہوتی ہے۔

لفظ ''انجیل'' جس کا مطلب ''خوشخبری'' ہے۔ شاید بہت سارے لوگ اس لفظ سے واقف نہ ہوں کیونکہ آج کے دور میں بہت کم لوگ چرچ جاتے اور بائبل مقدس کو پڑھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ خوشخبری سے واقف نہیں ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال اُس وقت موثر ہے جب لوگ یہ کہیں گے کہ ''انجیل ایک حقیقی سچائی ہے'' اور جب اُن کا مطلب یہ ہے کہ وہ واقعی ہیں سچائی بتا رہے ہیں۔ جب وہ سچائی کی بات کررہے ہوں تو ہوسکتا ہے کہ اُن کا تصور یہ ہو کہ انجیل ہی سچائی ہے۔

انگلینڈ میں پُرانے زمانے میں کسی طرح کی خبریں سُنانے والا اور خبر رساں کے طور پر کام کرنے والا پہلے ''گھنٹی بجاتا تھا'' اوہاں۔ اوہاں' کی آواز اور روشنی کے مینار میں آگ کا استعمال پورے مُلک میں پیغامات پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا جو اس مُلک کی ملکہ کی جوبلی کے دوران دوبارہ سے نافذ کیا گیا تھا۔ اور پُرانی مغربی فلموں میں ہمارے پاس دھوئیں کے مشہور سگنل ہوتے ہیں جو خبریں پہنچاتے

ہیں۔لہذا ہمیں کو شخبری کا اعلان کرنا ہے اور دوسروں کے لیے خوشخبری لانا ہے ایک خوشخبری دینے والا اس اعلان میں خوشخبری کے ساتھ ایک اُمید دلاتا ہے۔لیکن ہم سب کے لیے خوشخبری کہاں ہے؟

آج سے 2000 سال پہلے جب یسوع مسیح کی پیدائش بیت الحم کے ایک اصطبل میں ہوئی تو فرشتوں کا ایک بڑا گروہ آسمان سے آیا اور چرواہوں کو رات کے وقت جو بیابان میں اپنے گلہ کی نگہبانی کر رہے تھے تو اُن سے کہا ''ڈرو مت'': کیونکہ دیکھو! میں تُم کو بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی کہ آج داؤد کے شہر بیت الحم میں تمہارے لیے ایک مُنجی پیدا ہوا ہے یعنی ''مسیح خُداوند ہے''

انگریزی زبان میں خبر کے لیے پرانا لفظ ''Tidings'' استعمال ہوا ہے جبکہ یونانی زبان میں خبر کے لیے لفظ ''evangelizo استعمال ہوا ہے۔جس کا مطلب ''خوشخبری لانا ہے اور لفظ evangelical'' یا evangelist اس سے نکلا ہے۔یعنی خوشخبری یا خوشخبری لانے والا۔

جب چرواہوں سے کہا گیا کہ تُم اس چھوٹے بچے کو بیت الحم میں جا کر چرنی میں پاؤ گے تو وہاں گئے اور اُنہوں نے وہی سب کچھ پایا جو فرشتوں نے اُنہیں کہا تھا: ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ لفظ ''انجیل'] یعنی خوشخبری ہمیں مستقبل کی اُمید دلاتی ہے۔اور جیسے ہی ہم اسے سُنتے ہیں تو ویسا ہی اپنی زندگیوں میں حاصل کرتے ہیں۔

ہر سال کرسمس کے موقع پر انگلینڈ اور پوری دُنیا میں گرجا گھروں اور بازاروں میں اب بھی یسوع مسیح کی پیدائش کے مناظر دیکھے جاتے ہیں جو بالکل وہی یاد دلاتے ہیں جو آج سے ہزاروں سال پہلے چرواہوں نے دیکھے تھے۔کرسمس کا دن ہمیں ایک بڑی خوشخبری دیتا ہے کہ ہمیں بھی نجات دہندہ کو پانے اور دیکھنے کی تلاش میں بڑھنا ہے تا کہ اُسے حاصل کر سکیں۔فرشتوں کے ذریعے اس خوشخبری سے جو ہمیں بتایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ آسمانی میزبان چرواہوں کے سامنے خُداوند کی حمد کرتے اور یہ کہتے ہوئے ظاہر ہوئے کہ عالمِ بالا پر خُداوند کی تمجید اور زمین پر امن اور انسانوں کے لیے نیک خواہشات کا اعلان کرتے ہیں۔

یہ خوشخبری تمام بنی نوع انسان کے لیے ہے اور جہاں کہیں بھی رہیں اور جن حالات اور وقت میں ہوں انجیل کی یہ خوشخبری آپ کے لیے بھی خُدا کی خوشنودی کا اعلان ہے۔جیسا کہ اکثر غلط بیان کیا جاتا ہے کہ یہ انسانوں کے درمیان کوئی اچھی مرضی نہیں ہے لیکن فرشتوں کے ذریعے یہ خوشخبری کا پیغام خُدا کی خوشنودی کا اظہار ہے ''خوشخبری''۔یہ خُدا کا نظریہ ہے کہ ایک اچھی خبر۔

نہیں! یہ لاٹری جیتنا نہیں ہے بلکہ ''انجیل'' خوشخبری اس سے کہیں بہتر ہے جو اس دُنیا میں زندگی ختم ہونے کے بعد بھی جاری رہے گی۔اور یہی ہمارے مستقبل کی اُمید ہے۔جی ہاں! یہ ایک اچھی خبر ہے۔

مسیح یسوع کی پیدائش سے 700 پہلے یسعیاہ نبی نے اپنے صحائف میں پیشنگوئی کی اور کہا: ''ایک چھوٹا بچہ ایک نجات دہندہ ہے جو مسیح خداوند ہے'' وہ اپنے صحائف میں فرماتا ہے کہ ''اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا'' یہ وہ بیٹا ہے جس کے بارے میں مذید نبی ایک بڑی خوشخبری دیتا ہے جس سے وہ ہمارے مستقبل کے لیے پُر اُمید کرتا ہے اور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔پھر وہ اس لڑکے یعنی بیٹے کے بارے میں مذید بیان کرتا ہے ''اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مشیر، خُدائے قادر، ابدیت کا

باپ، سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی ۔ وہ داؤد کے کے تخت اور مملکت پر آج سے ابد تک حُکمران رہے گا۔ اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔''

یسعیاہ کے پاس مستقبل کے لیے ایک پُر اُمید خوشخبری تھی جو مسیح کی پیدائش سے پہلے ہی اُس نے سُنائی اور نئے عہد نامہ میں اُس کی تکمیل ہوئی۔ اور یسعیاہ نے یہ بھی کہا کہ ''دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا۔''

یسعیاہ کی اس خوشخبری کی تکمیل یسوع مسیح کی پیدائش پر پُوری ہوگئی جو نجات دہندہ کے بارے میں تھی یعنی ''جو مسیح خُداوند ہے'' نئے عہد نامہ کی پہلی چار کتابیں ''اناجیل'' کہلاتی ہیں کیونکہ وہ یسوع مسیح کے بارے میں ہمارے لیے اچھی خوشخبری لاتی ہیں۔ ان میں سے متی اور لوقا کی معرفت لکھی گئی اناجیل یسوع مسیح کے بارے میں یسعیاہ کی معرفت کی گئی وہ تمام پیشنگوئیوں کے بارے میں بڑی تفصیل سے بیان کرتی ہیں کہ مسیح پیدائش کے وقت بیت الحم میں جو دیکھا اور سُنا گیا اور جو کچھ فرشتوں نے مسیح کے بارے میں کہا تھا وہ اُس کی تکمیل کی تصدیق کرتی ہیں۔ جو یسعیاہ نے مسیح یسوع یعنی نجات دہندہ کے بارے میں کئی سو سال پہلے بیان کیا تھا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ تقریباً 2000 سال پہلے مرقوم خوشخبری آج بھی ہمارے پڑھنے کے لیے بڑی آسانی سے دستیاب ہے جیسا کہ عہد قدیم کی لکھی گئی پیشنگوئیاں بھی موجود ہیں۔ خُدا ہمارے لیے اس بات کو آسان اور یقینی بنانا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی خوشخبری تک رسائی حاصل کر سکیں۔

پس ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک مسیحی ایک ''انجیل'' کی حثیت رکھتا ہے بشرطیکہ مسیح یسوع اُس کی زندگی میں سکونت کرتا اور اُس کا شخصی نجات دہندہ کے طور پر نظر آئے۔ یعنی مسیح کی پیدائش اور اُس کے آنے کا مقصد، اُس کی قربانی، اُس کے جی اُٹھنے، اور دوبارہ اس دُنیا میں آنے کی خوشخبری آپ دوسروں تک لے کر جاتے ہیں تو بطور مسیحی ایماندار آپ خود ایک ''حقیقی خوشخبری'' ہیں۔

مسیح خُداوند وہ نام ہے جو چرنی میں پیدا ہونے والے ایک بچے کو دیا گیا۔ اور مسیح نام کا معنی ہیں ''مسح کیا ہوا'' عبرانی زبان میں اسی نام کو ''Masiah'' کہا گیا ہے اور وہی خُداوند ہے جو سب کے لیے ہے۔ ایک وقت آیا کہ یہی بچہ یعنی مسیح خُداوند ایک بالغ شخص بن گیا اگرچہ ہم نے بائبل مقدس میں اُن کے بچپن کے بارے میں بہت کم پڑھا ہے۔ لیکن تیس سال یا اس کے کچھ زیادہ عُمر میں اُس نے ساڑھے تین سال تک اپنی زمینی خدمت کا عملی طور پر سفر طے کیا اگرچہ وہ اپنے باپ کے پاس آسمان پر چلا گیا لیکن اپنی خدمت کا کام آج تک جاری رکھا کہ وہ اپنے باپ کے پاس بیٹھ کر ہماری شفاعت کرتا ہے۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ مسیح خداوند نے اسرائیل کے درمیان تعلیم، اپنی منادی میں خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری کے بارے میں مُنادی کی۔ اور اب یسوع مسیح بہت جلد آنے والا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ یسوع مسیح بہت جلد ہی اپنی تعلیم، مُنادی اور معجزات کی وجہ سے لوگوں اور قوموں میں مقبول ہوگیا۔ یہ ایک بہت بڑی خوشخبری تھی۔

اُس کے نام سے آج بھی بیمار، اندھے، بہرے اور مفلوج شفا پاتے ہیں اور ہم انجیل مقدس میں ایسی شفا کے بارے میں بھی پڑھتے ہیں جو اُس نے اپنی زمینی زندگی میں خدمت کے دوران لوگوں کو عطا کی۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ اگر اُن دنوں میں اخبارات اور سوشل میڈیا ہوتا تو یسوع مسیح کی خدمت، معجزات کی خبریں اس اخبار کے پہلے صفحہ کی بڑی سُرخیاں ہوتیں۔ لیکن خبریں بڑی تیزی سے پھیلتی اور سفر کرتی ہیں مگر

لوگ آج بھی یسوع مسیح کی تلاش کرتے ہیں۔

ہم بائبل مقدس میں یائیر کے بارے میں پڑھتے ہیں جس کی بیٹی بڑی بیمار تھی وہ یسوع مسیح کے پاس آیا۔لیکن یائیر کو بُری خبر ملی کہ اُس کی بیٹی مرچکی ہے۔لیکن ایک اچھی خوشخبری یہ ہے کہ مسیح خُداوند نے اُس کی بیٹی کو زندہ کیا اور موت کی خبر جو بُری تھی یائیر کے گھرانے اور اُس علاقے کے لوگوں کے لیے ایک اچھی خبر تھی۔

جب آپ اپنی زندگی میں ہر روز کوئی نہ کوئی بُری خبریں سُنتے ہیں تو خُداوند یسوع مسیح کے ساتھ ان کا اشراک کریں تو وہ بُری خبروں کو ایک بڑی خوشخبری میں تبدیل کرنے کی قدرت رکھتا ہے کیونکہ وہ خود ایک بڑی خوشخبری ہے جو چراہوں نے بیابان میں فرشتوں کے وسیلہ سے سُنی تھی کہ آج داؤد کے شہر بیت الحم میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے۔

ایک صوبہ دار یسوع مسیح کے پاس آیا اور کہا کہ اُس کا نوکر بیمار ہے۔اور ہاں اُس نے یہ خبر یسوع کو سُنائی لیکن صوبہ دار کی یہ ایک مایوس کُن خبر تھی۔لیکن اُس کے لیے ''خوشخبری'' یہ تھی کہ یسوع مسیح نے اُس کے نوکر کو شفا دی۔ایسے ہی ایک عورت جس کو بارہ برس سے خون جاری تھا اور اُس بیماری کی وجہ سے اُس نے کبھی کوئی اچھی خبر نہیں سُنی تھی اور ہوسکتا ہے کہ ہر بار جب وہ ڈاکٹر زیا حکیموں کے پاس گئی ہو اور اُس نے یہ سُنا ہو کہ یہ اپنی بیماری سے شفا نہیں پاسکتی۔لیکن اُس نے ایک بڑی ''خوشخبری'' جو مسیح خداوند ہے سُنی اور کہا کہ میں اگر اُس کی پوشاک کے کنارے کو ہی چھولوں گی تو شفا پاؤں گی۔جب وہ ایک بڑی بھیڑ میں سے گزرتی ہوئی اُس تک پہنچی تو وہ فی الفور شفا پا گئی یہ اس عورت کی زندگی میں ایک خوشخبری تھی۔

بائبل مقدس میں ایسے بہت سارے واقعات ہیں کہ لوگ یسوع مسیح کے پاس آئے اور اُس نے اُن کو ہر طرح کی بیماری سے شفا بخشی۔ایک ذہنی بیمار مریض کو یسوع کے پاس لایا گیا جیسا کہ آج کے دور میں بھی بے شمار لوگ اس بیماری کا شکار ہیں اور یسوع مسیح نے اُس کو شفا بخشی۔ کیونکہ جسمانی اور ذہنی بیماری یسوع مسیح کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔عین اسی طرح اگر آپ کی زندگی میں ہر روز آپ بُری خبریں سُنتے ہیں تو ایک بڑی خوشخبری جو یسوع مسیح خود ہے اُس کے پاس آئیں اور اُسے اپنی زندگی میں لے لیں تو آپ کا ہر دن اچھی خبروں سے شروع ہوگا اور آپ اطیمنان حاصل کریں گے۔

اگر آپ نے مسیح یسوع کی تعلیم اور خُدا کا کلام سُننے کے لیے اُس کی پیروی کی تھی اور اپنے گھر سے بہت دُور اپنے آپ کو بھوکا اور پیاسا پایا ہے تو ایسے حالات میں وہ اپنے پیروکاروں کے لیے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لے کر آپ کے لیے خوراک مُہیا کرتا ہے اور اپنے لوگوں کی زندگی میں اطمینان اور خوشی مُہیا کرتا ہے۔اگر آپ اُس کی پیروی کرتے ہوئے آزمائشوں،مشکلات،بھوک اور پیاس کا سامنا کرتے ہیں تو فکر مند نہ ہوں کیونکہ اُس کے پاس ایک بڑی خوشخبری ہے کہ وہ آسمان سے من برسانے اور خشک چٹانوں سے چشمے جاری کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور اپنے لوگوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا ہے۔

آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ سچ نہیں کہ یسوع پانی پر بھی چلا۔لیکن پطرس سے پوچھیں جس نے یسوع مسیح سے کہا کہ اے خُداوند تو کہہ تو میں بھی پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔یسوع کے پاس بڑا سادہ لیکن مضبوط جواب یہ تھا کہ ''آ'' تو اُسی وقت وہ پانی کی اُن لہروں پر چلنے لگا جو

کبھی پطرس کوڈبونا چاہتا تھیں۔ پطرس نے اپنے قدم پانی کی لہروں پر رکھے اور چلنا شروع کیا لیکن اُن کی نگاہیں مسیح خُداوند پر تھیں۔لیکن ایک وقت آیا کہ جب وہ ڈوبنے لگا لیکن اُس کے لیے ایک بڑی ''خوشخبری'' یہ تھی کہ یسوع نے ہاتھ بڑھا کر اُسے تھام لیا اور بچالیا۔کئی مرتبہ حالات، میڈیا، اخبارات ہمیں بُری خبریں دیتے ہیں اور ہم اپنی زندگی میں ڈوبنے کے موڑ پر آجاتے ہیں لیکن یاد رکھیں جس نجات دہندے کی آپ پیروی کرتے ہیں وہ بُرے حالات اور خبروں میں آپ کے قریب آتا ہے اور اچھی خبر دیتا ہے کہ میں تجھے تنہا نہ چھوڑوں گا اور وہ اپنا ہاتھ بڑھا کر تھام لیتا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ پطرس اپنی زندگی میں ان حالات اور معجزات کو ہمیشہ یاد رکھتا ہے۔

ہم نے یہاں پر لفظ ''ریسکیو'' استعمال کیا ہے جس کا مطلب ہے ''بچانا'' استعمال کیا ہے تو اس کا اشارہ ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی طرف ہے کہ وہ ہر حالات، کمزوریوں، بیماریوں اور گناہوں سے اپنے لوگوں کو بچاتا یعنی نجات دیتا ہے۔ ہمارے پاس انگلینڈ میں RNLI ہے جو لوگوں کو سمندر میں ڈوبنے سے ریسکیو کرتا ہے یعنی بچاتا ہے۔ یہاں پر ایک پروگرام ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے جو''سمندر میں لوگوں کو بچانا'' کے نام سے ہے لیکن جب یسعیاہ کے صحائف میں ہم ایک چھوٹے بچے کے بارے میں پیشنگوئیاں پڑھتے ہیں تو یہ مسیح خداوند ہمارا نجات دہندہ ہے جو نہ صرف سمندر یا جھیل میں بچاتا ہے بلکہ ہمارے گناہوں سے ہمیں نجات دیتا ہے۔

یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے اور وہ ہمیں بچانے کے لیے آیا اگر ہم ہر روز اخبارات، سوشل میڈیا اور دوسرے خبر رساں ذرائع سے بُری خبریں سُنتے ہیں جو ہمیں بے دل، مایوس اور نا اُمید کرتی ہیں لیکن ان کے درمیان ایک بڑی ''خوشخبری'' یہ ہے کہ یسوع مسیح آیا تاکہ ہم گناہوں سے نجات پائیں اور ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہو جائیں۔

کئی مرتبہ ہم بُری خبر سُنتے ہیں کہ'' کچھ تو ہونا ہی تھا یا یہ واقعی ہی ایک بُری خبر ہے۔؟ یہ وہی تھا کہ اُنہوں نے یسوع مسیح کو مصلوب کر دیا۔اور یہ ایمانداروں کے ایک بُری خبر تھی لیکن اُس کے مُردوں میں جی اُٹھنے سے ایک بڑی خوشخبری سُنی۔ اُس وقت فقیہوں، فریسیوں اور قوم کے سرداروں کے یسوع کے خلاف سازش کی اور رومی حکومت کو اُسے مصلوب کرنے پر آمادہ کیا۔

ایک جدید خبر رساں کہے گا کہ'' وہ (یسوع) تو ابھی 33 سال کی عمر کا تھا اور اس چھوٹی عمر میں ہی اُس نے اپنی جان قربان کر دی۔'' لیکن بعض اوقات جو چیزیں غلط معلوم ہوتی ہیں وہ درحقیقت بھلائی کے کام کر سکتی ہیں اور یہی یسوع مسیح کی زندگی میں ہوا۔کہ اُس نے 33 سال کی عمر میں ہی پوری دُنیا کے گناہوں کا کفارہ دے کر خُدا باپ کی مرضی کو پورا کیا اور نسلِ انسانی کا خُدا باپ کے ساتھ دوبارہ ملاپ کروا دیا۔اگرچہ بعض لوگوں کی نظر میں یہ مسیح کے ساتھ غلط ہوا لیکن اس کے ساتھ ''خوشخبری'' کی بات یہ ہے کہ وہ مُوا، دفن ہوا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

کیا موت کوئی اچھی خبر ہو سکتی ہے؟ لیکن یہ بہت حتمی ہے۔ ہاں یسوع مسیح کی موت اُس کے مُردوں میں جی اُٹھنے کا باعث بنی۔یعنی وہ بدن میں مکمل طور پر جی اُٹھا اور اُسی بدن کے ساتھ آسمان پر اُٹھایا گیا۔ایک جسمانی قیامت وہ ہے جو رُوحانی طور پر ابدیت کی تکمیل تھی۔ یسوع کی موت سے جو کچھ ہوا وہ ایک اچھی خبر ہے۔ یہ ایسی اچھی خبر ہے جس میں مستقبل کی ابدی اُمید ہے۔ بنی نوع انسان کا مسئلہ وہی ہے جسے بائبل مقدس گناہ کہتی ہے۔ یقیناً یہ غلط کام ہے اگرچہ بعض اوقات ایک غلط کام اچھا معلوم ہوتا ہے لیکن یہ ایک بُری خبر ہے کہ گناہ کے سبب

سے وہ تمام بُرائیاں آتی ہیں جو ہماری زندگی میں بُری خبریں لاتی ہیں۔ یسوع مسیح غلط کاموں اور بُرائیوں کی ایک فہرست بیان کرتا ہے جو انسان کے اندر سے نکلتی ہیں۔

دورِ حاضرہ میں بہت سارے لیڈروں میں غرور اور عزائم کو دیکھنا کتنا آسان ہے جو جنگوں کا سبب بنتے ہیں اور شاید ناپاکی کو دیکھنا بھی آسان ہے جو نوجوانوں اور بوڑھوں میں زیادتی کا سبب بنتا ہے۔لیکن اس کے علاوہ خود غرضی بڑے عروج پر ہے کیونکہ یہ تمام بُرائیوں اور غلط کاموں کا احاطہ کرتی ہے اور دوسرے لوگوں کے بارے میں اچھی باتیں نہیں کرتی ہے۔ لہذا ہمارے پاس غلط کاموں اور بُرائیوں کے اسباب موجود ہیں لیکن خُدا ہی ہے جو ان سب چیزوں کو دیکھتا ہے۔ خُدا جن سے پیار کرتا ہے اور جب اُن لوگوں کی زندگیوں میں بہت سارے گناہوں اور برائیوں کو دیکھتا ہے تو یہ اُس کے لیے ایک بُری خبر ہے۔

اس کے عوض خُدا کا جواب اور ایک منصفانہ جواب یہ تھا کہ بنی نوع انسان کی تمام بُرائیاں، کمزوریاں، اور گناہ اپنے بیٹے یسوع مسیح پر لاد دیے اور وہ صلیب پر قربان ہو گیا۔ اور ہمارے گناہوں کی ایک بڑی دستاویز کو مٹا ڈالا۔ یہ ایک بڑی ''خوشخبری'' ہے۔ انسان کی سزا اور سزا کا فیصلہ یسوع مسیح پر تھا۔ اس لیے اُس نے اپنے آپ کو موت کے حوالہ کر دیا۔ یہ خوشخبری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہماری سزا جو ہم پر عائد ہوتی تھی اُس نے اپنے اُوپر لے لی اور ہمیں بچا لیا۔ بائبل مقدس میں مرقوم ہے کہ ''گناہ کی مزدوری موت ہے۔''

اگرچہ خُدا نے دُنیا کے تمام تر گناہوں کو اپنے بیٹے یسوع مسیح پر لاد دیا اور اُس نے گناہوں کی مزدوی موت گوارہ کی لیکن ''خوشخبری'' یہ ہے کہ موت بھی اُسے اپنے قبضہ میں نہ رکھ سکی۔ وہ جی اُٹھا اور ہمارے لیے آسمان کی بادشاہی کی راہ کو کھول دیا تاکہ ایک دن ہم بھی جو بچائے گئے ہیں اُس کی بادشاہی میں داخل ہو سکیں۔ کیونکہ یسوع مسیح پر موت کا کچھ اختیار اور قبضہ نہ تھا اور موت کے پاس کوئی قوت نہیں تھی کہ وہ اُسے اپنے قبضہ میں رکھ سکے۔

یسوع مسیح پوری دُنیا کے گناہوں کے لیے ایک کامل اور خالص اور بے داغ قربانی تھی۔ ایک بڑی خوشخبری ہم کیسے جانتے ہیں؟ یہ بہت آسان ہے کہ یسوع مسیح کو نجات دہندہ کے طور پر اپنی زندگی میں قبول کریں۔ کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا، اور آسمان پر چڑھ گیا اور خُدا باپ کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا جہاں وہ واپس اپنے لوگوں کو لینے آئے گا۔ وہ مسیح خُداوند ہے جس کے بارے میں یسعیاہ اور دوسرے کئی انبیاء نے پیشنگوئیاں کیں اور ایک تولدلڑکا ایک دن پوری دُنیا کا نجات دہندہ بن گیا۔ جیسا کہ فرشتوں نے چرواہوں کو بشارت دی اور کہا کہ آج داؤد کے شہر بیت الحم میں تمہارے لیے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے۔

لہذا آپ کے لیے اور ہر ایک اُس شخص کے لیے جو اپنے گناہ کی حالت کا اقرار کرتا اور توبہ کرتا اور اپنے گناہوں سے نجات پاتا ہے اور اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ یسوع مسیح کے کفارے اور موت اور بے قیمت خون کے ذریعے اُس کے تمام گناہ مٹا دیے گئے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے یسوع کی انجیل ایک بہت بڑی 'خوشخبری'' ہے۔

یسوع مسیح کے پاس آئیں اور آپ معاف کیے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ اُس کا خون اُس زندگی کی نمائیدگی کرتا ہے جو صلیب پر ہمارے لیے دی اور ہمارے گناہوں کو دھو ڈالا جس سے ہم ساری ناراستی سے پاک ہو گئے۔ ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے اور پھر آپ

کے لے خوشخبری ہے کہ وہ آپ کے تمام گناہوں کو معاف کرنے میں قادر ہے۔اور ہماری زندگی میں تمام بُرائیوں اور غلط کاریوں اور کمزوریوں میں بھی ہم پر رحم کرنے والا ہے۔یہ ایک بڑی ''خوشخبری'' ہے ہاں یہ ہے۔

خوشخبری رُک نہیں گئی۔آپ یسوع مسیح کے وسیلہ سے تبدیل ہو سکتے ہیں اور آپ یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں نجات دہندہ کے طور پر لے سکتے ہیں۔وہ آپ کو رُوح القدس سے معمور کرے گا جو فطرت میں بالکل یسوع مسیح کی مانند ہے وہ آپ کی رہنمائی کرے گا۔وہ آپ کے دل میں آتا ہے اور آپ کی زندگی کے اُن حصوں میں جہاں بُرائیاں اور گناہ چُھپے ہوئے نکال دیتا ہے اور پاک کر دیتا ہے۔

وہ آپ کو رُوحانی طور پر ایک نیا دل اور نئی رُوح عطا کرے گا اور پھر آپ کے دل میں سکونت کرے گا اور آپ کی زندگی میں زندہ خُدا کی مُحبت کو اُجاگر کرے گا۔ اب غلط کاموں کی بجائے آپ کے نئے دل اور نئی روح سے خُدا کی محبت اور آپ کی زندگی کی تبدیلی جو مسیح یسوع کے وسیلہ سے آئی ہے ظاہر کرے گا۔اور خُدا اپنی مُحبت کو ہمارے دلوں میں قائم کر دے گا۔اب ہم یسوع مسیح کے خون میں محفوظ ہو چکے ہیں اب خودغرض، بے رحم اور ناپاک ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ پولوس رسول فرماتا ہے کہ ''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مقدس ہو اور اُس کا رُوح تُم میں بسا ہوا ہے۔خُدا کا مقدس پاک ہے اور وہ تُم ہو۔''

خُدا کے کلام میں لکھا ہے کہ اگر خُداوند ہمارے طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے۔اب گناہ ہماری زندگی پر غالب نہیں آ سکتا کیونکہ خُدا ہماری طرف ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کے خون کے وسیلہ سے ہم محفوظ ہو چکے ہیں۔بائبل مقدس میں یہ ایک بڑی ''خوشخبری'' ہے جی ہاں یہ بڑی خوشخبری ہے۔

یسوع مسیح نے فرمایا ''چونکہ میں زندہ ہوں تُم بھی زندہ رہو گے۔'' کیونکہ اُس نے ہمیں اپنی زندگی دی ہے ایسا تب ہوا جب رُوح القدس نازل ہوا اور ہمیں ایک نئی زندگی ملی جو زمینی نہیں تھی بلکہ یہ آسمانی نعمت تھی اور اس نے ہمیں اس قابل بنایا تاکہ ہم خُدا کی مرضی اور اُس کے جلال کے لیے جی سکیں۔اس سے ہم اپنے خُدا کو خوش کر سکتے ہیں۔کیونکہ یہ ابدی زندگی ہے۔اور یہ نہ ختم ہونے والی زندگی ہے۔اس کا مطلب ہے کہ موت یعنی گناہ کی مزدوری موت اب ہمیں اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتی ہے۔

جب سے یسوع مسیح ہماری زندگی میں آیا ہے تب سے ہمارے پاس ابدی زندگی ہے اور ہم اس کے وارث بن گئے ہیں۔اب جب ہم اس دُنیا سے رحلت کریں گے تو آسمان کی بادشاہی میں اُس کے ساتھ ابدیت میں رہیں گے۔کیونکہ ''یسوع مسیح راہ، حق اور زندگی ہے۔اور اُس کے وسیلہ کے بغیر کوئی بھی باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔'' صرف یسوع مسیح ہی وسیلہ ہے۔اور وہ ابدی زندگی کی ضمانت ہے کیونکہ وہ صرف اس دُنیا میں بے عیب بَرے کی صورت میں آیا، مُوا، دفن ہوا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا اور ابدالآباد زندہ رہے گا۔یہ پوری دُنیا کے لیے ایک بڑی ''خوشخبری'' ہے۔ہاں

''خوشخبری'' کا آخری حصہ: یسوع مسیح دوبارہ آئے گا۔بہت جلد۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ موجودہ دورِ حاضرہ میں اس دُنیا میں کیا ہو رہا ہے؟ وہ جب آئے گا تو ہمارے بدنوں کو تبدیل کر دے گا اور نیا بنا دے گا اور ہمیں نئے آسمان اور نئی زمین میں لے جائے گا۔وہاں پر کوئی گناہ اور برائی نہ ہوگی۔اور پھر وہاں پر راستبازی ہوگی اور سب کچھ اچھا ہی ہوگا۔

جو کچھ فرشتوں نے چرواہوں کو کہا تھا وہ سب کچھ دُرست تھا سب کے لیے بڑی ''خوشخبری'' کہ یسوع واقعی ہی نجات دہندہ ہے۔ وہ زندہ رہا اور مر گیا اور پھر مُردوں میں سے جی اُٹھا اور اب وہ دوبارہ آنے والا ہے۔ کیونکہ وہ ابدالآباد زندہ ہے۔ وہ اُن سب کے لیے جن کے گناہ معاف ہو چُکے ہیں اور جنہوں نے اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیا ہے اور جن کی زندگیوں کو اُس نے تبدیل کر دیا ہے۔ لیکن وہ اب بھی انتظار کر رہا ہے کہ ابھی بہت سارے باقی ہیں جنہوں نے اُسے شخصی نجات دہندہ قبول نہیں کیا۔ وہ آسمانی باپ کے پاس اُن کی شفاعت کرتا ہے کہ ہر کسی کی توبہ تک نوبت پہنچ جائے۔

وہ بہت جلد دوبارہ اپنے لوگوں کو لینے کے لیے آ رہا ہے۔ یہ سب سے بڑی ''خوشخبری'' ہے۔ آئیں آج اپنے آپ کو یسوع مسیح کے پاس لائیں اور آپ جان جائیں گے کہ دُنیا کی خبروں سے بڑھ کر آپ کی زندگی کے لیے سب سے بڑی خوشخبری کیا ہے؟ کہ جونہی آپ اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو آپ کو خُدا باپ کی فرزندیت کا حق مل جاتا ہے۔ بڑی خوشخبری''

جب آپ اس خوشخبری کو اپنی زندگی میں پا لیتے ہیں تو پھر وقت ہے کہ نجات دہندہ کی خوشخبری دوسروں تک لے کر جائیں تا کہ اُس کی بادشاہی کی تعمیر اور وسعت میں آپ حصہ دار بن سکیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ آمین !